24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ٹرانسپورٹ 2- منصوبہ بندی و ترقیات

3۔ سماجی بہبود و بیت المال

بروز پیر 15 فروری 2016 اور بروز جمعرات 12 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل 10 مئی 2016 اور بروز پیر 22 اگست 2016 کو معزز رکن کی درخواست پر ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گوجرانوالہ: صحت کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2036: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں صحت کے لئے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، الگ الگ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے، اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) محکمہ ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(د) ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا، اس کی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی اپنے قواعد وضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل منصوبوں کی منظوری دی ہے:۔

1. Establishment of Wazirabad Institute of Cardiology Wazirabad District Gujranwala (Total Cost Rs. 1953.926 M)

2. Establishment of Medical College Gujranwala (Total Cost Rs. 1386.200 M)

(فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) یہ منصوبہ جات بجٹ میں شامل ہیں اور رواں مالی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔ ان منصوبہ جات کیلئے فنڈز بھی فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) ان سکیموں کا باقاعدگی سے (Monthly & Quarterly Review) کیا جاتا ہے۔

(د) اگرچہ وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے منصوبہ کی تکمیل میں 4 سال جبکہ گوجرانوالہ میڈیکل کالج کو مکمل کرنے میں 2 سال کی تاخیر ہوئی لیکن تخمینہ لاگت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ان سکیموں کی تکمیل کیلئے مطلوبہ فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور یہ رواں مالی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

بروز پیر 22 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

پنجاب بیت المال کے فنڈز و دیگر تفصیلات

***7496: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) مالی سال 08-2007 سے 16-2015 تک سال وائز کتنی رقم انتظامی اخراجات کے علاوہ مستحق افراد کی مختلف مدات میں مدد کے لیے فراہم کی جاتی رہی؟

(ب) محکمہ بیت المال کن کن مدات کے تحت کتنی کتنی رقم ضرورت مندوں کو فراہم کرتا ہے اور کسی ضرورت مند کی درخواست موصول ہونے پر کتنی مدت میں مدد فراہم کرتا ہے اور مختلف نوعیت کی مدات میں مدد کے لیے درخواست دینے کا کیا طریق کار ہے اگر کوئی فارم بنائے گئے ہیں تو ان کی نقول فراہم کریں؟

(ج) پنجاب میں ضلعی سطح پر بیت المال کمیٹیاں جو ماضی میں بنائی گئی تھیں کب ختم کی گئیں، کتنے عرصے سے یہ ضلعی کمیٹیاں نہیں بنائی گئیں، کب تک یہ کمیٹیاں بنادی جائیں گی؟

(د) چیئرمین پنجاب بیت المال کون ہیں اوران کی صوابدید پر غریب لوگوں کی مدد کے کتنے فنڈز

ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) سال 2007 سے سال 2016 تک کل 84 کروڑ 64 لاکھ 19 ہزار 9 سو 56 روپے غریب اور نادار افراد میں تقسیم کیئے گئے۔ سال وائز تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نادار، معذور افراد، بے سہارا خواتین اور بے روزگار افراد کی یکمشت امداد 10 ہزار تک مستحق، معذور اور یتیم طلباء کیلئے تعلیمی وظائف:۔

میٹرک کے طلباء کیلئے	1000 روپے ماہانہ
کالج کے طلباء کیلئے	2000 روپے ماہانہ
یونیورسٹی کے طلباء کیلئے	3000 روپے تک ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔
غریب والدین کی بچیوں کی شادی کیلئے	20 ہزار تک
مفلس مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے	50 ہزار تک

بیت المال رولز کے تحت ہر درخواست کا فیصلہ تین ماہ کے اندر کرنا ہوتا ہے ہر قسم کی امداد کیلئے بیت المال کے مروجہ فارم پر درخواست موصول کی جاتی ہے۔ فارمز کی نقول (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سابقہ ضلع بیت المال کمیٹیاں 14 جنوری 2015 کو ختم ہو گئی تھیں۔ اب تک 13 ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور باقی کمیٹیاں بھی جلد بنا دی جائیں گی۔

(د) پنجاب بیت المال کے چیئرمین محمد سلیمان منگلا ہیں اوران کا صوابدیدی فنڈ کل بجٹ کا 2% ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

بروز منگل 10 مئی 2016 اور بروز پیر 22 اگست 2016 کو معزز رکن کی درخواست پر ایجنڈا سے

زیرالتواء سوال

چولستان میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2538: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چولستان میں کتنے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے، یہ ناجائز قابض حضرات کون کون ہیں؟

(ب) چولستان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران صاف پانی فراہم کرنے کے کتنے منصوبہ جات منظور ہوئے، کتنے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے اور ہر منصوبہ کی مالی لاگت کتنی تھی اور اب یہ منصوبے ورکنگ پوزیشن میں ہیں ہر منصوبہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) تفصیل رقبہ ناجائز قابضین چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں چولستان ضلع بہاولپور میں چکوک کو پینے کا پانی سپلائی کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پانچ سکیمیں شروع کی گئی ہیں۔

1۔	73/DB	2۔	144/DB
3۔	145/DB	4۔	147/DB
5۔	Basti Latifabad Jagan Pir		

ان پانچ منصوبوں کی منظور شدہ لاگت 43.57 ملین ہے ان منصوبہ جات پر 29.991 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور ان سکیموں سے تقریباً 7100 لوگ مستفید ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

صوبہ میں گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

2605*: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ مہیا کرنے کے پنجاب بھر کے کن کن اضلاع میں دفاتر ہیں اور 2012 میں کل کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا؟

(ب) موٹر وہیکل ایگزامینرز M.V.Es کن آلات کی مدد سے گاڑی کی فٹنس چیک کرتے ہیں، کیا محکمہ گاڑیوں کی فٹنس چیک کروانے کے جدید آلات خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر موٹر وہیکل ایگزامینرز محض نذرانہ لے کر سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں اس کے سدباب کی کیا تجویز محکمہ کے پاس ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے ہر ضلع میں موٹر وہیکلز ایگزامینرز کے دفاتر موجود ہیں اور سال 2012 میں تمام صوبہ پنجاب میں کل (399,068) گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے۔

(ب) فی الوقت موٹر وہیکلز ایگزامینرز (MVE,s) NOICE METER اور IRON RAMP PIT کی مدد سے گاڑی کی فٹنس چیک کرتے ہیں۔ محکمہ گاڑیوں کی فٹنس چیک کروانے کے جدید آلات خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سلسلے میں حکومت پنجاب ایک منصوبے پر کام کر رہی ہے جس کا نام (Vics) ہے اس منصوبے کے تحت گاڑیوں کی انسپکشن اور فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء کا نظام مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہو جائے گا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ موٹر وہیکلز ایگزامینر محض نذرانہ لے کر سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں موٹر وہیکلز رولز کے تحت گاڑی کی فزیکل انسپکشن اور نقائص دور کرنے کے بعد گورنمنٹ کی مجوزہ فیس بصورت ٹکٹ جمع کروانے کے بعد متعلقہ MVE گاڑی کو ذمہ داری سے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے مزید سیکرٹری DRTA's کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ MVE آفس کی ہر ماہ کم از کم ایک بار ضرور انسپکشن کریں تاکہ کرپشن کا خاتمہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2016)

انسداد گداگری پر قابو پانے سے متعلقہ تفصیلات

***7456: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ پیشہ ور بھکاریوں نے اب چھوٹے شہروں کا بھی رخ کر لیا ہے؟

(ب) محکمہ نے اس سماجی برائی کے خاتمے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) سال 16-2015 کے دوران محکمہ نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے بھکاریوں کو گرفتار کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں انسداد گداگری پر محکمہ کی جانب سے کون کون سے اہلکار متعین کئے گئے ہیں ان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) بھکاری ہمیشہ بڑے اور چھوٹے شہروں میں موجود ہوتے ہیں۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود نے اس سلسلے میں لاہور میں بھکاریوں کی فلاح و بہبود کا ادارہ دارالکفالہ قائم کر دیا ہے اور اس کے علاوہ ضلعی حکومت راولپنڈی اور فیصل آباد کے تعاون سے بھی انسداد گداگری کی مہم

چلائی جارہی ہے۔مزید برآں ملتان اور فیصل آباد میں بھی دار الکفالہ قائم کرنے کیلئے منصوبے موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کئے گئے ہیں۔

(ج)بھکاریوں کو گرفتار کرنے کی ذمہ داری محکمہ پولیس کی ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کا کام صرف بھکاریوں کی فلاح وبہبود اور بحالی کیلئے ادارہ قائم کرنا ہے۔

(د)فی الحال کوئی اہلکار متعین نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

بہاول پور میں اسٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7545: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر میں اے سی کوچز کے لئے بڑا خوبصورت سٹینڈ مع بلڈنگ بنایا گیا تھا، لیکن زور آور کمپنیوں نے اس اسٹینڈ سے باہر بھی اڈے بنالئے ہیں یہ کس قانون کے تحت کس کی اجازت سے بنائے گئے ہیں اور کیا حکومت اس سٹینڈ سے باہر بنائے گئے اڈوں کو واپس اسی اسٹینڈ میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 مئی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

اس ضمن میں متعلقہ سیکرٹری DRTA ضلع بہاولپور سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے۔

یہ درست ہے کہ بہاولپور میں اے سی بسوں کو چلانے کے لیے ایک خوبصورت اے سی اسٹینڈ تعمیر کیا گیا ہے جس میں مسافروں کے لیے ہر قسم کی آسائش فراہم کی گئی ہے لیکن یہ درست نہ ہے کہ اے سی اسٹینڈ کے باہر اڈے بنے ہوئے ہیں۔اب تک بیس سے زائد غیر قانونی اڈہ جات کو بند کر دیا گیا ہے اور وہاں سے چلنے والی تمام گاڑیاں اے سی اسٹینڈ میں منتقل کر دی گئی ہیں۔اگر کوئی غیر قانونی اسٹینڈ نوٹس میں آتا ہے تو قانونی کارروائی کرتے ہوئے اسے فوراً بند کر دیا جاتا ہے۔یہ مشق جاری رہے گی

اور کسی ٹرانسپورٹر کو اے سی اسٹینڈ کے سامنے یااس کے ارد گرد کوئی غیر قانونی اسٹینڈ بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

بیت المال سے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

***7607: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گنگارام ہسپتال، جنرل ہسپتال، سروسز ہسپتال اور میو ہسپتال لاہور میں بیت المال سے کتنی رقم غریب مریضوں کے علاج کے لئے مختص کی جاتی ہے 2013-14، 2014-15 اور 2015-2016 کے مطابق علیحدہ علیحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں بیت المال کی مد سے غریب مریضوں کے علاج کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتالوں میں ہر ڈیپارٹمنٹ کے لئے بیت المال سے علیحدہ علیحدہ رقم مختص کی جاتی ہے؟

(د) کیا کسی مستحق غریب مریض کے لئے بیت المال کی رقم یکساں مختص کی جاتی ہے یا بیماری کے مطابق رقم دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 20 مئی 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب بیت المال سے کسی بھی ہسپتال کیلئے کوئی رقم مختص نہ کی جاتی ہے بلکہ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کو جو فنڈز مختص کیے جاتے ہیں وہ ان فنڈز کا 12 فیصد علاج معالجہ کیلئے مختص کرتی ہیں۔

(ب) پنجاب بیت المال سے علاج معالجہ کی سہولیات کیلئے متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کو درخواست جمع کرواتے ہیں۔ درخواست کے ساتھ متعلقہ ہسپتال کے مجاز حکام کی طرف سے مجوزہ اخراجات کا تخمینہ ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ درخواست کی وصولی پر متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی مریض کے

استحقاق کا فیصلہ پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر کرتی ہے تاہم علاج معالجہ کیلئے چیک براہ راست مریض کی بجائے ہسپتال میں قائم انجمن بہبودی مریضاں یافلاحی ادارہ کے ہسپتال کو جاری کیا جاتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جز(الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ کسی ہسپتال کے ڈیپارٹمنٹ کیلئے فنڈز مختص نہ کئے جاتے ہیں۔

(د) جیسا کہ جز(ب) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ درخواست کے ساتھ ہسپتال سے علاج کا تخمینہ لگانا ضروری ہے۔امداد تخمینہ کو مدنظر رکھ کر دی جاتی ہے تاہم امداد کی زیادہ سے زیادہ حد۔/50,000 فی مریض ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

لاہور اربن ٹرانسپورٹ کے بارے میں تفصیلات

7587*: جناب محمد شعیب صدیقی :کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں عوام کے مفاد کے مدنظر اربن ٹرانسپورٹ روٹس پر فرنچائز بس سروسز شروع کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن روٹس پر فرنچائز بس سروس موجود ہے وہاں کوئی دوسری پبلک ٹرانسپورٹ نہیں چل سکتی اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فرنچائز بس سروس کے روٹ کے لئے بسوں کی تعداد بھی مقرر کی جاتی ہے اگر ہاں تو کیا لاہور میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

محکمہ سوشل ویلفیئر و بیت المال میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7859: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) یکم جون 2013 تا حال ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ سوشل ویلفیئر بیت المال میں کس گریڈ میں کتنے ملازمین بھرتی ہوئے ان کا گریڈ جگہ تعیناتی اور مکمل رہائشی ایڈریس بتایا جائے؟

(ب) ان ملازمین کی بھرتی میں کیا معیار مقرر کیا گیا ہے اور کیا یہ بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں؟

(ج) ان تین سالوں میں ضلع مظفر گڑھ سے کس کس گریڈ کے کتنے ملازم بھرتی ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یکم جون 2013 تا حال ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ سوشل ویلفیئر میں درج ذیل ملازمین کنٹریکٹ پر بھرتی ہوئے انکا گریڈ جگہ تعیناتی اور مکمل رہائشی ایڈریس تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ کے سروس رولز میں مقرر کردہ معیار اور حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی 2004 اور کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی 2004 کے مطابق ان ملازمین کی بھرتی کی گئی اور یہ بھرتی تمام قواعد و ضوابط کے مطابق کی گئی۔

(ج) ان تین سالوں میں ضلع مظفر گڑھ سے درج ذیل گریڈز میں ملازمین بھرتی ہوئے۔

نمبر شمار	گریڈ	ملازمین کی تعداد
1۔	BS-14	03 عدد
2۔	BS-11	06 عدد
3۔	BS-09	16 عدد
4۔	BS-07	02 عدد
5۔	BS-05	01 عدد

6۔	BS-04	01عدد
7۔	BS-01	03عدد

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

پبلک ٹرانسپورٹ کے فٹنس سرٹیفکیٹ سے متعلقہ تفصیلات

7588*: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کا سالانہ یا ششماہی Fitness Certificate لینا ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہروں میں بسوں اور ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرتے وقت سڑکوں کی چوڑائی کو مدنظر رکھا جاتا ہے نیز لاہور میں چلنے والی بسوں کے نمبر اور ان کے مکمل روٹ (سٹاپ کے لحاظ سے) کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کو ایک خاص مدت کے بعد بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال سے روک دیا جاتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی مدت کے بعد روکا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) درست ہے۔ ہر پبلک سروس وہیکل کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکل رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفکیٹ لینا لازمی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ بسوں اور ویگنوں کے روٹ کی کلاسیفیکیشن کرتے ہوئے (روٹ پرمٹ جاری کرنے کے لئے) موٹر وہیکلز 1969 کے سب رول A۔57 کے تحت Density of Traffic and Road Condition ٹریفک لوڈ اور روڈ کنڈیشن و دیگر امور مدنظر رکھے جاتے ہیں۔

لاہور شہر میں بسوں اور ویگنوں کا روٹ شروع کرنے سے پہلے مطلوبہ الائنمنٹ کا مکمل سروے کیا جاتا ہے جس میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا پلاننگ ڈیپارٹمنٹ مختلف تیکنیکی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خاص خیال رکھتا ہے کہ مطلوبہ روٹ پر روڈ کی مناسبت سے کونسی پبلک ٹرانسپورٹ بہتر طور پر چلائی جاسکتی ہے۔ تمام آپریشنل روٹس، بسوں کی تعداد بمعہ رجسٹریشن نمبر اور روٹ الائنمنٹ کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 میں ترمیم کرکے بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کے سڑک پر چلنے کی مدت کے حوالے سے A,B,C اور M Category میں تقسیم کیا ہے جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) A کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) B کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) C کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) M کیٹیگری روٹ: صرف موٹر وے کے لئے اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تیکنیکی وجوہات کی بنا پر حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو انکی مدت سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے۔ لہذا ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔ (نوٹیفیکیشنز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

لاہور میں سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

***8100: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع لاہور میں سماجی بہبود کے کتنے دفاتر اور ادارہ جات کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج) سال 16-2015 کے دوران محکمہ نے لاہور میں کوئی منصوبہ شروع کیا تھا تو اس منصوبہ کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کیا مالی سال 17-2016 میں بھی لاہور میں کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ ہے تو اس کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام 46 دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر ٹاؤن ہال، لاہور

2۔ صنعت زار، اقبال ٹاؤن, لاہور.

3۔ کاشانہ، کالج روڈ، لاہور

4۔ دارالامان، بند روڈ, لاہور

5۔ ڈے کیئر سنٹر وحدت کالونی، لاہور

6۔ نگہبان سنٹر، شمع چوک، مزنگ روڈ، لاہور

7۔ ماڈل آرفینیج ہوم، سمن آباد، لاہور

8۔ SERC کوٹ لکھپت جیل، لاہور

9۔ اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 1، لاہور

10۔ اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 2، لاہور

11۔ اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 3، لاہور

12۔ اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 4، لاہور

13۔ اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 5، لاہور

14۔اربن کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 6،لاہور

15۔اربن کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 7،لاہور

16 ۔اربن کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 8،لاہور

17۔اربن کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 9،لاہور

18۔کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ ٹاؤن ہال،لاہور

19۔رورل کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ چوہنگ،لاہور

20۔رورل کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ رائیونڈ،لاہور

21۔رورل کمیو نٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ برکی،لاہور

22۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، کوٹ خواجہ سعید ہسپتال،لاہور۔

23۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، نواز شریف ہسپتال،لاہور۔

24۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، لیڈی ولنگڈن ہسپتال،لاہور۔

25۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، لیڈی ایچیسن ہسپتال،لاہور

26۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، میو ہسپتال،لاہور۔

27۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ،MDAC میو ہسپتال،لاہور۔

28۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، میاں منشی ہسپتال،لاہور۔

29۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، کنگ ایڈورڈ میڈیکل ہسپتال،لاہور۔

30۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، سروسز ہسپتال،لاہور۔

31۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ،MDAC سروسز ہسپتال،لاہور۔

32۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی،لاہور۔

33۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ،گنگارام ہسپتال،لاہور۔

34۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ،MDAC گنگارام ہسپتال،لاہور۔

35۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، مینٹل ہسپتال،لاہور۔

36۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، MDAC مینٹل ہسپتال، لاہور۔

37۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ، لاہور۔

38۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، چلڈرن ہسپتال، لاہور۔

39۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، گلاب دیوی ہسپتال، لاہور۔

40۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، جنرل ہسپتال، لاہور

41۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، MDAC جنرل ہسپتال، لاہور۔

42۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، جناح ہسپتال، لاہور۔

43۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، MDAC جناح ہسپتال، لاہور۔

44۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، شوکت خانم ہسپتال، لاہور۔

45۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، انمول، ہسپتال، لاہور۔

46۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، شاہدرہ ہسپتال، لاہور۔

اس کے علاوہ صوبائی حکومت کے زیر انتظام بھی درج ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

1۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال پنجاب 41 ایمپریس روڈ لاہور۔

2۔ قصر بہبود M-12 ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔

3۔ سوشل ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

4۔ ہوم فار ڈس ایبلڈ (نشیمن) سیکٹر D-I ٹاؤن شپ، لاہور۔

5۔ دارالفلاح، سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

6۔ دارالسکون، سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

7۔ گہوارہ سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

8۔ چمن سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

9۔ عافیت، سیکٹر D-I ٹاؤن شپ لاہور۔

10۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، شیخ زید ہسپتال، لاہور۔ (وفاقی حکومت سے ٹرانسفر شدہ)

11۔انٹیگریٹیڈسوشل ڈویلپمنٹ پراجیکٹ،لاہور(وفاقی حکومت سے ٹرانسفر شدہ)

12۔بیت المال کمیٹی) کینٹ (مغل پورہ ڈرائی پورٹ لاہور۔

13۔بیت المال کمیٹی (ماڈل ٹاؤن) مین مارکیٹ گلبرگ،لاہور۔

14۔بیت المال کمیٹی (سٹی) بھاٹی گیٹ لاہور۔

15۔بیت المال کمیٹی مصطفیٰ آباد لاہور۔

16۔پناہ(صنعت زار)علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

(ب)ان اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 616 ہے جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 16۔2015 میں ضلع لاہور میں 3 دستکاری سکول قائم کیے گئے جن کی تفصیل (تتمہ ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سال 17۔2016 کے دوران ضلع لاہور میں 4 مزید دستکاری سکول کا ارادہ ہے جس کی تفصیل (تتمہ ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

گجرات :گاڑیوں کی پاسنگ سے آمدن سے متعلقہ تفصیلات

7599*: میاں طارق محمود :کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں گاڑیوں کی پاسنگ اور دیگر مدوں میں کتنی آمدن سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے اور کتنی گاڑیوں کو

فٹنس سرٹیفکیٹ کس کس بناء پر جاری نہیں کئے گئے؟

(د) ان سالوں کے دوران ان گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے کتنی آمدن ہوئی؟

(ہ) اس ضلع میں کون کونسے پرائیویٹ اور سرکاری بس، ویگن اسٹینڈ کہاں کہاں ہیں؟

(و) ان اسٹینڈز پر کتنے سرکاری ملازم تعینات ہیں اور ان اسٹینڈز سے ان سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 12 مئی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی گجرات سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے

ضلع گجرات میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کل چھ ملازمین کام کر رہے ہیں۔

۱۔ سیکرٹری DRTA ۲۔ اسسٹنٹ ۳۔ موٹر وہیکل ایگزامینر ۴۔ کمپیوٹر آپریٹر ۵۔ جونئیر کلرک ۶۔ چوکیدار

(ب) ضلع گجرات میں گاڑیوں کی پاسنگ کی مد میں سال 15-2014 میں۔/38,63,150 روپے آمدن ہوئی اور سال 16-2015 میں۔/47,08,450 روپے آمدن ہوئی۔

(ج) ضلع گجرات میں سال 15-2014 کے دوران 11,209 گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے اور سال 16-2015 میں 13,673 گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے۔ جبکہ مکینیکلی اور فزیکلی فٹ نہ ہونے والی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جاتا۔

(د) ضلع گجرات میں ان سالوں کے دوران فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے مجموعی طور پر ۔/85,71,600 روپے کی آمدن ہوئی۔

(ہ) گورنمنٹ اسٹینڈ۔ ا۔ جنرل بس اسٹینڈ، جی ٹی روڈ گجرات۔

پرائیویٹ اسٹینڈ

۱۔ فتح سنز ٹریول	جی ٹی روڈ گجرات
۲۔ کٹھانہ کوچ سروس	جی ٹی روڈ گجرات
۳۔ گجرات ٹریول سروس گجرات	جی ٹی روڈ گجرات
۴۔ لکی ٹریول سروس	کڑیانوالہ
۵۔ ڈار ٹریول سروس لالہ موسی	جی ٹی روڈ گجرات
۶۔ ظفر ٹریول سروس	خواص پور روڈ گجرات
۷۔ شہزاد ٹریول سروس	جی ٹی روڈ کھاریاں
۸۔ کھاریاں بس سروس	جی ٹی روڈ کھاریاں
۹۔ پسوال ٹریول سروس	ڈنگہ شہر (منڈی تا کھاریاں روڈ)
۱۰۔ کولیاں ٹریول سروس	ڈنگہ شہر
۱۱۔ شہزاد ٹریول سروس	جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر
۱۲۔ عبدالہادی ٹریول سروس	کوٹلہ ارب علی خان

(و) جنرل بس اسٹینڈ گجرات میں کل 13)) ملازمین تعینات ہیں۔

۱۔ سپرنٹنڈنٹ ۲۔ رینٹ کلرک ۳۔ نائب قاصد 4 ۴۔ سینٹری ورکر 7

نمبر شمار		آمدن سال 15-2014	آمدن سال 16-2015
1	اڈہ فیس جنرل بس اسٹینڈ	28,001,500	28,001,500
2	پرائیویٹ اسٹینڈز (سالانہ رینیول کی مد میں)	1,05,000	2,46,000

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

صوبہ میں موجود خانہ بدوشوں سے متعلقہ تفصیلات

8175*: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ میں موجود خانہ بدوش افراد کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(ب) کیا حکومت ان خانہ بدوش افراد کو گھر الاٹ کرنے اور ان کو کار آمد شہری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) فی الحال ایسی کوئی تجویز محکمہ سماجی بہبود کے زیر غور نہ ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود کے مینڈیٹ میں ایسا کوئی کردار نہ ہے جس کے مطابق کسی کو بھی گھر الاٹ کرنا شامل ہے۔ محکمہ سماجی بہبود غریب، نادار اور مفلس کو اپنے زیر انتظام اداروں میں رہائش، کھانا پینا اور تربیت وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔ خانہ بدوش بھی اگر ان اداروں سے استفادہ کرنا چاہیں تو ان کو ایسے اداروں میں سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ٹرک سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7769: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ ہیں ان میں سے کتنے منظور شدہ ہیں اور کتنے غیر منظور شدہ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیلات فراہم کی جائیں؟
(ب) ان کا رقبہ کتنا ہے اور ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟
(ج) ٹرک سٹینڈز سے کوئی فیس بھی وصول کی جاتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(د) منظور شدہ اور غیر منظور شدہ سٹینڈز سے سال 2010 سے سال 2015 تک کتنی فیس کن کن مدات میں وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جون 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:۔

موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں بیان کئے گئے قوانین کے معیار کے مطابق ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی ٹرک سٹینڈ موجود نہ ہے۔ البتہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں متعدد گڈز فارورڈنگ ایجنسیز موجود ہیں اور یہ تمام گڈز فارورڈنگ ایجنسیز موٹر وہیکلز رولز 1969 کے سب رول 254 اور 257 میں بیان کئے گئے میعار پر پورا نہیں اترتیں اس لیے تمام گڈز فارورڈنگ ایجنسیز غیر منظور شدہ ہیں۔

(ب) ان تمام گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے رقبہ اور سہولیات کی بابت مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ تمام گڈز فارورڈنگ ایجنسیز موٹر وہیکلز رولز 1969 کے سب رول 254 اور 257 کے مطابق معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے لائسنس شدہ نہ ہیں اس لیے ان سے فیس وصول نہ کی جا سکتی ہے۔ چونکہ یہ معاملہ Law and Enforcement کا ہے اس لئے اس کا تعلق ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے ہے۔ جہاں تک سیکرٹری DRTA کا تعلق ہے تو سیکرٹری اس ضمن میں صرف چالان اور جرمانے کر سکتا ہے لہذا سال 2016 میں 5 غیر منظور شدہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ان کے چالان کئے گئے اور غیر منظور شدہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے مالکان کو متعلقہ قوانین کے تحت۔/2,500 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(د) سال 2010 سے سال 2015 تک ان غیر منظور شدہ سٹینڈز سے کوئی فیس وصول نہ کی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

لاہور :۔میٹرو بس کے سٹاف ،ٹکٹ اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

***7950:میاں محمد اسلم اقبال :کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) میٹرو بس لاہور میں کتنے لوگ روزانہ سفر کرتے ہیں اور ان سے کتنے پیسے ٹکٹ کے چارج کیے جاتے ہیں

(ب) یہاں پر تعینات تمام سٹاف کی Details بمعہ ID Cards اور ڈومیسائل ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) ایک مسافر کے ٹکٹ پر کتنی سبسڈی دی جارہی ہے سالانہ رقم بتائی جائے ؟

(د) یہاں پر گزشتہ ایک سال کے بجلی کے بل اور جنریٹر ڈیزل کی رقم بتائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

20 اکتوبر 2016ء — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 21۔اکتوبر 2016 کو محکمہ جات 1۔ٹرانسپورٹ۔2۔منصوبہ بندی وترقیات
3۔سماجی بہبود وبیت المال کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201
2	چودھری اشرف علی انصاری	2036
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7545-2605-2538-7496
4	جناب امجد علی جاوید	7769-7456
5	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7607
6	جناب محمد شعیب صدیقی	7588-7587
7	ملک ذوالقرنین ڈوگر	7859
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	8100
9	میاں طارق محمود	7599
10	محترمہ نگہت شیخ	8175
11	میاں محمد اسلم اقبال	7950

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سماجی بہبود و بیت المال 2۔ ٹرانسپورٹ

3۔ منصوبہ بندی و ترقیات

چنیوٹ بس سروس چلانے سے متعلقہ تفصیلات

966:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے دورہ چنیوٹ کے موقع پر چنیوٹ اور فیصل آباد کے عوام کے پرزور مطالبہ پر اعلان کیا تھاکہ چنیوٹ اور فیصل آباد کے درمیان بس سروس کاآغاز کیا جائے گا؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سیکرٹری ٹرانسپورٹ پنجاب کوہدایت کی تھی کہ دونوں اضلاع کے ڈی سی اوز کو حکم دیاجائے کہ مذکورہ بس سروس چلانے کے لیے ضروری اقدامات کریں اور دونوں افسروں نے اس سلسلہ میں مشاورت بھی کی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالاکا جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت بس سروس چلانے کاارادہ رکھتی ہے،توکب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی13جون2015تاریخ ترسیل30جون2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال میں ٹرانسپورٹ چلانے کے لئے ملکی وغیر ملکی اداروں سے معاہدات کی تفصیلات

1017:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر میں2012سے اب تک بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ چلانے کے لئے جن ملکی وغیر ملکی اداروں سے ایگریمنٹ کیا گیاان کے ناموں کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ب) سال2012سے آج تک کتنی بسیں کون کون سے اڈہ سے چل رہی ہیں،ان کی تعداداور مکمل تفصیلات بتائیں؟

(تاریخ وصولی26جون2015تاریخ ترسیل12اگست2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ساہیوال شہر میں2012سے لے کرآج تک کسی بھی ملکی وغیر ملکی ادارہ سے معاہدہ نہیں کیا گیا۔

(ب) ساہیوال سے سال2012سے مندرجہ ذیل ڈی کلاس ویگن / سی کلاس جنرل بس اسٹینڈ سے بسیں چلائی جاتی ہے۔

1۔ماڈرن فلائنگ کوچ سروس	150بسیں
2۔لنگڑیال فلائنگ کوچ سروس جی ٹی روڈ	120بسیں
3۔بلال ٹریول سروس جی ٹی روڈ	25بسیں
4۔جنرل بس اسٹینڈ جی ٹی روڈ ساہیوال	210بسیں
5۔جنرل بس اسٹینڈ ریلوے روڈ ساہیوال	40بسیں

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست2016)

میٹرو بس لاہور سے متعلقہ تفصیلات

1268: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت میٹرو بس لاہور کے مسافروں کے لئے فی ٹکٹ اور روزانہ کتنی سبسڈی ادا کر رہی ہے؟

(ب) البیراک بس کمپنی کے ساتھ میٹرو کے لیے بسوں کی فراہمی کا معاہدہ اسمبلی میں پیش کریں؟

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 جون 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) آپریشن کے آغاز سے 30 جون 2016 تک، اوسط سبسڈی فی مسافر 89.42 روپے بنتی ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر حکومت لاہور کے مسافروں کے لئے 5،436،919 روپے سبسڈی ادا کر رہی ہے۔

(ب) البیراک بس کمپنی (پلیٹ فارم ٹورازم) کے ساتھ معاہدہ کی دستاویز کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ بس اسٹینڈ کی شہر سے باہر منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

***1344: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بس سٹینڈ شہر کے عین وسط اور ریلوے پھاٹک کے ساتھ واقع ہے جس کی وجہ سے ٹریفک میں روانی کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس بس سٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جنرل بس اسٹینڈ شہر کے اندر اور ریلولے پھاٹک کے نزدیک واقع ہے جس کی وجہ سے ٹریفک میں روانی کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت اس بس اسٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس سلسلے میں مورخہ 12-04-2016 کو سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایک میٹنگ کا انعقاد متعلقہ ڈی سی او صاحب کی زیر سرپرستی کیا۔ اس میٹنگ میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ اسسٹنٹ کمشنر اور ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ موجودہ جنرل بس اسٹینڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو

شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے ممکنہ ومناسب جگہ کی نشاندہی کریں گے بیان کی گئی میٹنگ کے minutes کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2016)

میٹرو بس سروس لاہور سے متعلقہ تفصیلات

***1345: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس سروس لاہور کے ابتدائی تخمینہ جات کے مطابق روزانہ کتنے مسافروں کے سفر کا اندازہ لگایا گیا تھا اور اب روزانہ کتنے لوگ سفر کرتے ہیں؟

(ب) پنجاب میٹرو بس سروس اتھارٹی لاہور میں میٹرو بس چلانے والی کمپنی کو کتنے روپے فی کلومیٹر کے حساب سے سروسز کی ادائیگی کر رہی ہے نیز ایک بس کو شاہدرہ سے گجومتہ کے ایک چکر کی کتنی ادائیگی کی جاتی ہے؟

(ج) پنجاب میٹرو بس سروس اتھارٹی لاہور میں میٹرو بس چلانے والی کمپنی کو فی مسافر سبسڈی دیتی ہے یا فی بس ادائیگی کرتی ہے؟

(د) لاہور میں میٹرو بس سروس چلانے والی کمپنی کا بسیں چلانے کا معاہدہ کتنی مدت کا ہے اور کب ختم ہو گا؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے سروے کے مطابق ایک لاکھ مسافروں کا ابتدائی تخمینہ لگایا گیا تھا جبکہ اب روزانہ اوسطاً ایک لاکھ اڑتیس ہزار (138،000) لوگ سفر کرتے ہیں۔

(ب) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی کا نیا نام پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی ہے لاہور میٹرو بس سروس چلانے والی کمپنی کا نام پلیٹ فارم ٹورازم ہے جسے ایک ٹینڈر کے ذریعے یہ کنٹریکٹ دیا گیا ہے جسکے مطابق اس کمپنی کو 360 روپے فی کلومیٹر کے حساب سے سروسز کی ادائیگی کی جارہی ہے نیز شاہدرہ سے گجومتہ کا یک طرفہ فاصلہ 26.1 کلومیٹر ہے جسکے حساب سے ایک بس کو / روپے ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی لاہور میٹرو بس چلانے والی کمپنی کو فی کلومیٹر کے حساب سے ادائیگی کرتی ہے۔

(د) لاہور میں میٹرو بس سروس چلانے والی کمپنی کا بسیں چلانے کا معاہدہ 8 سال کا ہے جو 27 ستمبر 2020 کو ختم ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پارکنگ اسٹینڈ سے متعلقہ تفصیلات

1346: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشان زدہ سوال نمبر 7069 جس کا جواب مورخہ 15 فروری 2015 ایوان میں پیش ہوا کے حوالے سے ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دس جگہوں پر پارکنگ سٹینڈ ہیں ان کی منظوری کے نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان میں فراہم کی جائے نیز چنگ چی رکشوں کی کل تعداد 450 کے فگرز کہاں سے حاصل کئے اور کون سی اتھارٹی یا ادارہ چنگ چی رکشوں کا ریکارڈ مرتب کرتا ہے؟

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے چنگ چی رکشوں کو 31 دسمبر 2015 تک لائسنس اور روٹ پرمٹ جاری کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:-

TMA ٹوبہ ٹیک سنگھ نے موٹر سائیکل رکشوں کے لیے پانچ (5) جگہوں پر پارکنگ سٹینڈز منظور کئے ہیں جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ (چونکہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ نے پہلے نشان زدہ سوال نمبر 7069 میں کئے گئے اسی قسم کے سوال کے جواب میں یہ بیان کیا تھا کہ TMA ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دس (10) جگہوں پر پارکنگ سٹینڈز بنائے ہیں اس الجھن کو دور کرنے کے لئے سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے دوبارہ تصحیح شدہ جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:-

یہ درست ہے کہ سوال نمبر 15/7069 کے جواب میں Typing Mistake کی وجہ سے چنگ چی رکشوں کے پانچ کی بجائے دس سٹینڈ لکھے گئے تھے درست طور پر TMA ٹوبہ ٹیک سنگھ نے پانچ جگہوں پر موٹر سائیکل رکشہ سٹینڈ منظور کئے ہیں۔ چنگ چی رکشوں کی کل تعداد 450 کی فگر دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ٹوبہ ٹیک سنگھ سے حاصل کی گئی تھی اور موٹر رجسٹریشن اتھارٹی چنگ چی رکشوں کا ریکارڈ مرتب کرتی ہے۔

(ب) 31 دسمبر 2015 تک موٹر ڈرائیونگ لائسنس برانچ، ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے 30 موٹر سائیکل رکشہ مالکان کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے گئے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ 31 دسمبر 2015 تک موٹر رجسٹریشن اتھارٹی میں رجسٹریشن نہ ہونے کی وجہ سے کسی موٹر سائیکل رکشہ کو روٹ پرمٹ جاری نہیں کیا گیا۔

اس سلسلے میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے محکمانہ طور پر یہ سوال کیا گیا کہ اوپر بیان کئے گئے جو 450 موٹر سائیکل رکشے غیر قانونی طور پر چل رہے ہیں ان کے خلاف سال 2014 سے اب تک کیا کارروائی کی گئی۔

سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے موصولہ جواب درج ذیل ہے۔

خلاف قانون چلنے والے موٹر سائیکل رکشوں کے خلاف سال 2014 سے اب تک DSP ٹریفک ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے 2424 رکشوں کے چالان کئے گئے اور رکشہ مالکان کو 11,49,500 روپے جرمانہ کیا گیا جبکہ DRTA ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے 550 رکشہ جات چالان وبند کئے گئے اور اس مد میں رکشہ مالکان کو /25,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

لاہور میں سوشل ویلفیئر کی ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

1380: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں ان کے عرصہ تعیناتی سمیت نام وعہدہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) لاہور میں سوشل ویلفیئر کی ڈسپنسریوں میں سال 2014 اور 2015 کے دوران کتنے مریضوں کا معائنہ ہوا تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود، بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کوئی ڈسپنسری کام نہ کر رہی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چونکہ کوئی ڈسپنسری کام نہ کر رہی ہے لہذا اسٹاف کی تفصیل بتانا ممکن نہ ہے۔

(ج) N.A

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

پی پی 276 بہاولپور میں ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1514: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے سال 11-2010 سے سال 16-2015 میں پی پی 276 بہاولپور میں کن کن ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مندرجہ بالا سالوں میں منظور کردہ منصوبوں میں سے کتنے مکمل اور کتنے نامکمل ہیں کیا نامکمل منصوبوں پر کام جاری ہے، وہ کب تک مکمل کر دیئے جائیں گے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 08 اگست 2016)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ترقیاتی سکیمیں جن کی لاگت تخمینہ 20 کروڑ تا 10 ارب روپے ہے ان کی منظوری دیتا ہے۔

محکمہ پی اینڈ ڈی نے مالی سال 2010 تا 2016 کے دوران حلقہ پی پی 276 بہاولپور کیلئے 3 سکیموں کی منظوری دی جن کی مجموعی لاگت 2 ارب 7 کروڑ روپے ہے، سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) Widening & Improvemnt of Metalled Road from Kanday Wala to Bridge Derawar Fort District Bahawalpur, (L=32.75 Km/ 2010-11

(2) Widening & Improvemnt of Road from Tailwala to Mithra (L=24.00 Km / 2014-15

(3) Widening & Improvemnt of Road from Yazman to Ahmadpur East L=62.91 Km / 2014-15

(ب) محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے کل تین سکیموں کی منظوری دی جن میں سے 2 سکیمیں مکمل کی جا چکی ہیں جبکہ ایک سکیم سڑک یزمان تا احمد پور شرقی کی توسیع وبہتری پر کام جاری ہے۔ ان سکیموں کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟

(Rs.in millin)

year	ADP No	Name of scheme	Executing Agency	AA Cost	Date of Approval	Status
2010-11	1700	(1) Widening & Improvemnt of Metalled Road from Kanday Wala to Bridge Derawar Fort District Bahawalpur, (L=32.75 Km)	CAD	232.141	12/6/2015	Completed
2014-15	-	w/I of Road from Tailwala to Mithra (L=24.00 km)	Highways	292.412	22/10/2014	Completed
2014-15	1636	w/I of Road from Yazman to Ahmadpur East L=62.91 Km	Highways	1530.047	19/12/2014	Ongoing Scheme,however,it will be completed by 30-06-18
		Total		2054.600		

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

ڈسکہ سٹی میں بس اسٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

1554:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ سٹی میں جو بس سٹینڈ موجود ہے کیا تمام بسیں اس اڈہ کے اندر جاتی ہیں اگر نہیں تو کیوں بسوں کو اڈہ کے اندر نہیں بھیجا جاتا؟

(ب) کیا حکومت تمام بسوں کو اڈہ کے اندر جانے کا پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈسکہ سٹی سے ویگنوں کے گزرنے پر پابندی لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1555:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ سے پسرور جانے والی ویگنیں ڈسکہ سٹی کے محلہ ماڈل ٹاؤن اور نسبت روڈ سے گزرتی ہیں جبکہ ماڈل ٹاؤن رہائشی علاقہ ہے جہاں سے پبلک ٹرانسپورٹ کا گزرنا ممنوع ہے کیا حکومت ویگنوں کو اپنے روٹ سے گزارنے کے قانون پر عملدرآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈسکہ:۔پی پی 130 میں بیت المال سے دی گئی امداد سے متعلقہ تفصیلات

1592:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 میں بیت المال سے کن کن لوگوں کو مالی امداد دی گئی فی کس کتنے روپے دیئے گئے، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) (1)۔ ضلعی بیت المال کمیٹی سیالکوٹ نے حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں سال 14-2013 میں مستحقین کی مالی امداد کی ہے اور منظور شدہ رقم کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(11) سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں ضلعی بیت المال کمیٹی کی تشکیل نہ ہونے کی وجہ سے کسی مد میں امداد جاری نہ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
20 اکتوبر 2016 | سیکرٹری